سوال

(890) قنوت رکوع سے پہلے پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ نے کسی گزشتہ شمارہ میں ایک سوال کے جواب میں فرمایا تھا کہ قنوت قبل الرکوع پڑھنا افضل ہے اور جب ایک مقامی عالم سے دریافت کیا گیا تو اس نے بھی یہی فرمایا تھا اب سوال یہ ہے کہ اہلِ حدیث اس مسئلہ میںغیر افضل پر عمل کیوں کرتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو لوگ غیر افضل پر عامل ہیں، ان کے نزدیک یا تو دونوں جہتیں (صورتیں) برابر ہیں یا پھر افضلیت کا انشراح نہیں۔ بلکہ علامہ البانی رحمہ اللہ کے نزدیک قبل از رکوع قنوتِ وتر پڑھنا متعین ہے۔ ملاحظہ ہو! ''إرواء الغلیل'' جب کہ صاحب ''مرعاۃ المفاتیح'' کے نزدیک دونوں طرح کا جواز ہے۔ لیکن جانبِ رجحان قبل از رکوع ہے۔ (۲/۲۱۴) میرا میلان بھی اسی طرف ہے اور ہمارے شیخ محدث روپڑی بعد از رکوع کے قائل ہیں۔ (فتاویٰ اہلِ حدیث: ۲/۲۹۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 748

محدث فتویٰ